

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 01)

ہند اردو (تشم)

1- حمد (نظم)

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سحر	سوریا، صبح، تڑکا	کھپ اندھیرا	بہت زیادہ اندھیرا
أجالا	روشنی	مینہ	بارش
خطر	خطرہ	لیکن	لیکن
سناٹا	مکمل خاموشی	پُر ہول	خوفناک، ڈراؤنا
اندھیلاؤ	اندھیرا، تاریکی	جھونکا	ہوا کا تھمیرا
اصلا	ہرگز، کسی طرح	شب	رات
سنسناں	بے آباد	آنگارے	آگ کے جلتے ہوئے
قبرستان	وہ جگہ جہاں بہت سی قبریں ہوں۔	مرگٹ	بڑے کوئلے
بیابان	ویرانہ، ریگستان، آجڑ	اوساں	جس جگہ ہندو اپنے سردوں کو جلاتے ہیں۔
چٹ	درخت	ہوش و حواس	ہوش و حواس
کھنڈر	ٹوٹا ہوا مکان، ویرانہ	طاقت ور	طاقت ور

اشعار کی تشریح

بند نمبر 1: ہے ہمیشہ بری خدا نظر
رات ہو، دن ہو، شام ہو تو کہ غر
نہ اُجالے میں ہے کسی کا ڈر
نہ اندھیرے میں کوئی خوف و خطر

تشریح: اس بند میں شاعر اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسے کا اظہار کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ میں ہمیشہ اپنے رب پر بھروسہ کرتا ہوں۔ صبح کا وقت ہو یا دن کا وقت، شام ہو یا رات کا وقت۔ غرض ہر وقت اپنے معاملات کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیتا ہوں۔ شاعر کہتا ہے کہ میں دن کے اُجالے میں کسی سے نہیں ڈرتا۔ رات کے اندھیرے میں بھی مجھے کسی قسم کا خوف نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی خطرہ ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر وقت میرے ساتھ ہوتا ہے۔

بند نمبر 2: شام کا وقت یا سوریا ہو
چاندنی ہو کہ غمپ اندھیرا ہو
مینہ نے، آندھی نے، مجھ کو گھیرا ہو
لیک پُر ہول، دل نہ میرا ہو

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ ہر جگہ موجود ہوتا ہے۔ ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے۔ جو انسان اللہ پر بھروسہ نہیں کرتا وہ اندھیروں سے گھبراتا ہے۔ رات کی تاریکی میں اسے خوف محسوس ہوتا ہے۔ شاعر اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کرتے ہوئے کہتا ہے کہ صبح کا وقت ہو یا شام کا وقت، رات کو چاند کی چاندنی ہو یا مکمل اندھیرا، وہ بالکل نہیں گھبراتا۔ خواہ آندھی طوفان نے اسے گھیر لیا ہو وہ مشکل حالات میں خوف زدہ نہیں ہوتا۔ وہ مطمئن رہتا ہے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسہ ہے جو ہر وقت اس کے ساتھ ہوتی ہے۔

بند نمبر 3: جبکہ طوفان کا ہو سہا
نخت اندھیلاؤ کا چلے جھونکا
جڑ سے بیڑوں کو دے اکھیر ہوا
میرے دل میں نہ خوف ہو اصلا

تشریح: انسان جسمانی طور پر بڑا کمزور ہے۔ وہ بڑے بڑے طوفانوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ہوا کی تیزی سے انسان خوف زدہ ہو جاتا ہے۔ وہ اس سے بچنے کے لیے پناہ گاہ تلاش کرتا ہے مگر شاعر کی کیفیت اس کے بالکل برعکس ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ وہ طوفانوں اور برق رفتار ہواؤں کے جھونکوں سے نہیں ڈرتا، خواہ یہ جھونکے درختوں کو بھی جڑوں سے اکھاڑ دیں۔ یہ طوفان اور تیز ہوائیں اسے بالکل نہیں ڈراتیں کیونکہ وہ اللہ پر بھروسہ کرتا ہے جو اسے ان تمام مشکلات سے محفوظ رکھتا ہے اور ہر وقت اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

بند نمبر 4: ٹوٹ کر آسمان سے تارے
شب کو گرتے ہیں جیسے اللہ سے
وہم کرتے ہیں لوگ بے چارے
میں نہ گھبراؤں خوف کے مارے

تشریح: کمزور عقیدے والے انسان ہر وقت پریشان رہتے ہیں۔ رات کے وقت آسمان سے شہاب ثاقب گرتے ہیں۔ ان سے آگ کے انگارے نکل رہے ہوتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے آسمان سے تارے ٹوٹ کر زمین پر گر رہے ہوں۔ رات کی تاریکی میں یہ خوفناک نظارہ ہوتا ہے۔ لوگ اس سے طرح طرح کے گمان میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن شاعر کے مطابق وہ ایسے حالات میں بالکل بھی خوف زدہ نہیں ہوتا اور اس کے حواس قابو میں رہتے ہیں، کیونکہ اس کا عقیدہ ہے کہ ان تمام حالات و واقعات کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ پر

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 01)

پاسندر میں سفر کردہ ایسے حالات میں اس کا جگر قوی رہتا ہے۔

(ج) شاعر کو کسی بھی چیز کا خوف کیوں نہیں ہے؟

جواب: شاعر کو کسی بھی چیز کا خوف اس لیے نہیں ہے کہ اس کا خدا اس کے ساتھ ہے۔

(د) خوف زدہ کرنے والے مقامات کون سے ہیں؟

جواب: خوف زدہ کرنے والے مقامات میں بیابان، سمندر، سنسان کھنڈر، مرگھٹ اور قبرستان شامل ہیں۔

(ه) اس حکم کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ کے ذہن میں پہلا خیال کیا پیدا ہوتا ہے؟

جواب: اس حکم کے مطالعہ کے بعد پہلا خیال یہ آتا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کے ہر وقت اور ہر جگہ موجود ہوتے ہوئے کسی بھی چیز سے ڈرنا اور گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسہ کرنا چاہیے۔

۲۔ (الف) محکم سے لیے گئے الفاظ کی سادہ سے جمعہ مکمل کریں۔

وہم ، مرگھٹ ، گھپ اندھیرا ، سناٹا ، مینہ ، قوی ، سحر ، انکارے ، خوف و خطر

(i) اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہمارا دل..... رہتا ہے۔

(ii) اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے سے ہر قسم کے..... و گمان ختم ہو جاتے ہیں۔

(iii) طوفان کا شور ہو یا اس کے تھمنے کے بعد کا..... اللہ تعالیٰ ہر صورت میں ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔

(iv) قبرستان اور..... مردوں کو دفنانے یا جلانے کے مقام ہیں۔

(v) رات کو طوفان آنے پر ہر طرف..... چھا گیا۔

(vi) اللہ تعالیٰ کی ہر جگہ موجودگی کے احساس سے ہم بلا..... اپنی منزل کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

(vii) آسمان سے تارے ٹوٹ کر ایسے گرتے ہیں جیسے.....

(viii) رات ختم ہوتی ہے اور..... کے وقت اللہ کے ذکر سے فضا میں گونج اٹھتی ہیں۔

(ix) بارش کا دوسرا نام..... بھی ہے۔

جوابات: (i) قوی (ii) وہم (iii) سناٹا (iv) مرگھٹ

(v) گھپ اندھیرا (vi) خوف و خطر (vii) انکارے

(viii) سحر (ix) مینہ

(ب) دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پر کریں۔

(i) خوف کی وجہ سے کسی کے بھی اوسان..... ہو سکتے ہیں۔ (گم، خطا)

(ii) حمد میں شاعر نے تارے کو..... سے تشبیہ دی ہے۔ (انکارے، شرارے)

(iii) اللہ کی یاد سے ہمارا دل..... رہتا ہے۔ (پرہول، قوی)

(iv) رات ہودن ہو، شام ہو کہ سحر سے مراد ہے..... (ہردن، ہر وقت)

(v) شام کا متضاد لفظ..... ہے۔ (رات، سویرا)

(vi) حمد میں درخت کا مترادف لفظ..... استعمال کیا گیا ہے۔ (شجر، پیڑ)

(vii) کھنڈر، مرگھٹ، قبرستان..... کی علامت کے طور پر پیش کیے گئے ہیں۔

(تنہائی، موت)

مکمل بھروسہ ہے جو ہر وقت اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

بند نمبر 5: میرے رستے میں ہو اگر میدان

یا پہاڑ کئی کھنڈر سنساں

کئی مرگھٹ ہو یا ہو قبرستان

نہ خطا ہوں وہاں میرے اوساں

کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ اگر وہ کسی ایسے راستے سے گزر رہا ہو جو میدانی ہو،

یعنی ہر طرف میدان ہوں تو وہ خوف کا شکار نہیں ہوتا۔ اگر اس کا گزر کسی ایسی

عمارت سے ہو جو بوسیدہ ہو اور اس میں کسی کی رہائش نہ ہو تو ایسی پرانی عمارت

بھی اس کو خوف زدہ نہیں کر سکتی۔ اگر اس کا گزر ایسی جگہ سے ہو جہاں ہندو اپنے

مردوں کو جلاتے ہیں اور مسلمان اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں اور ایسی جگہ سے

انسان کے اندر خوف کا پیدا ہونا فطری عمل ہے مگر ایسے مقامات پر بھی وہ ہوش

میں رہتا ہے اور اس کے اندر ڈرنا ہی بھی گھبراہٹ پیدا نہیں ہوتی کیونکہ وہ جانتا

ہے کہ موت اور زندگی کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور اللہ تعالیٰ

ہر وقت اس کے ساتھ ہے۔

بند نمبر 6: ہو بیابان میں گزر میرا

یا سمندر پہ ہو سفر میرا

دور رہ جائے مجھ سے گھر میرا

رہے پھر بھی قوی جگر میرا

کیونکہ میرا خدا ہے میرے ساتھ

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ اگر اس کا گزر جنگل اور بے آباد جگہ سے ہو یا وہ سمندر

کے پانی کا مسافر ہو اور اس کا گھر بہت دور رہ گیا ہو تو ایسے حالات میں بھی وہ گھبرانا

نہیں ہے۔ وہ ہمت سے کام لیتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ جنگل اور ویرانے میں وہ

اکیلا نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات اس کے ساتھ ہے۔ وہ سمندر کے گہرے پانی

پہ سفر کرتے ہوئے گھبراہٹ کا شکار نہیں ہوتا کیونکہ اس کا اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین

ہے کہ وہ اسے منزل تک پہنچائے گی۔ شاعر کے مطابق وہ کسی بھی قسم کے مشکل

حالات میں بالکل بھی نہیں گھبراتا اور ہمت رہتا ہے کیونکہ اس کا یقین ہے کہ اللہ

تعالیٰ ہر وقت اس کے ساتھ ہے۔

مرکزی خیال: اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ انسان کو صرف اللہ

تعالیٰ کی ذات سے ڈرنا چاہیے اور اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر

وقت اور ہر جگہ انسان کے ساتھ ہے اور وہی بہترین سہارا ہے۔

حل مشقی سوالات

۱۔ ”حمد“ کے مطابق درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں:

(الف) کون سے عمل کے ہونے پر لوگ وہم کرتے ہیں؟

جواب: جب آسمان سے تارے یعنی شہاب ثاقب ٹوٹ کر گرتے ہیں تو لوگ

اس سے وہم کرتے ہیں۔

(ب) کن حالات میں شاعر کا جگر قوی رہتا ہے؟

جواب: اگر شاعر سفر کرتے ہوئے کسی ویرانے سے گزرے، وہ اپنے گھر سے دور ہو

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 01)

۷۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں:
سُسنان، شب، اندھیرا، سفر، قوی، پُر ہول

جملے	متضاد	الفاظ
سُسنان	آباد	ہڑتال کی وجہ سے بازار سُسنان تھے۔
شب	سحر	آسمان پر شب کو تارے چمکتے ہیں۔
اندھیرا	اُجالا	سورج غروب ہوتے ہی ہر طرف اندھیرا چھا جاتا ہے۔
سفر	قیام	اسلام آباد جانے میں طلبہ نے بس میں سفر کیا۔
قوی	کمزور	دشمن کے مقابلے میں ہماری فوج قوی ہے۔
پُر ہول	بے خوف	مسلمان کا دل آندھی اور طوفان سے پُر ہول نہیں ہوتا۔

۸۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں:

حمد، نظر، سُسنان، اُجالا، سمندر، سحر، پُر ہول
جواب: حمد، نظر، سُسنان، اُجالا، سمندر، سحر، پُر ہول

۹۔ درج ذیل الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کر کے لکھیں:

سمندر، شام، جز، وہم، مرگٹ، آندھی، اندھیرا، آسمان

جواب: مذکر: سمندر، وہم، مرگٹ، اندھیرا، آسمان

مؤنث: شام، جز، آندھی

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں:

جموں کا، رات، تارا، خطا، انگارے

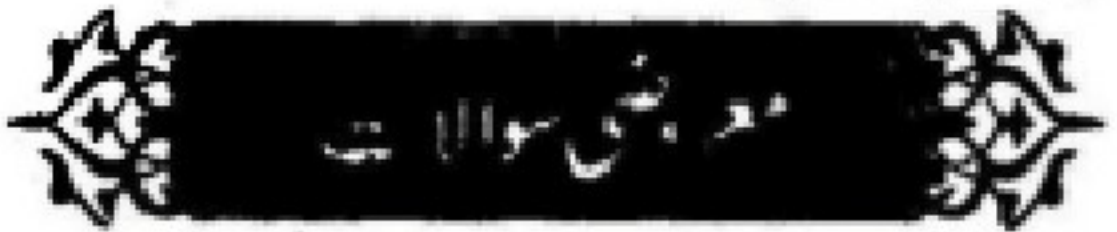
جواب: جموں کے، راتیں، تارے، خطائیں، انگارے

۱۱۔ ”مگور“ اور ”سُسنان“ ہم آواز الفاظ ہیں۔ ان کو ”ہم قافیہ“ الفاظ بھی کہا جاتا ہے۔ آپ درج ذیل الفاظ کے ہم قافیہ الفاظ لکھیں:

ہم قافیہ الفاظ	الفاظ
نظر	سحر
انگارے	تارے
سُسنان	میدان
اصلا	ہوا
کام	شام

۱۲۔ اس ”حمد“ کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

جواب: دیکھیں ”مرکزی خیال“۔



☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ شاعر کو کب خوف و خطر نہیں ہوتا؟

(a) صبح (b) شام (c) رات (d) اندھیرے میں

۲۔ گھپ اندھیرے، آندھی اور بارش میں شاعر کیا نہیں ہوتا؟

(a) پریشان (b) خوفزدہ (c) پُر ہول (d) بے چین

(viii) ہم کی قسم کے خوف میں مبتلا نہیں ہوتے کیونکہ ہمارا..... ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔ (دشمن، خدا)

(ix) ”حمد“ میں چاندنی کا متضاد لفظ..... بیان کیا گیا ہے۔

(x) حمد میں..... کی تعریف کی جاتی ہے۔

(اللہ تعالیٰ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(i) خطا (ii) انگارے (iii) قوی (iv) ہر وقت

(v) سویرا (vi) بچ (vii) تھکائی

(viii) خدا (ix) گھپ اندھیرا (x) اللہ تعالیٰ

۳۔ ”حمد“ کے مطابق مناسب الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں:

(الف) رہے پھر بھی قوی..... میرا

(ب) کیوں کہ میرا خدا ہے..... ساتھ

(ج) شب کو کرتے ہیں جیسے.....

(د) یا پرانا کوئی..... سُسنان

(ه) کرتے ہیں لوگ بے چارے.....

جوابات: (صحیح) (الف) جگر (ب) میرے (ج) انگارے

(د) کمزور (ه) وہم

۴۔ ”حمد“ کے مطابق کالم: الف میں دیے گئے الفاظ کو کالم: ب کے متعلقہ لفظ سے ملائیں:

کالم الف	کالم ب	جواب
سفر	کمزور	سمندر
چاندنی	مرگٹ	گھپ اندھیرا
پرانا	سمندر	کمزور
قبرستان	انگارے	مرگٹ
شب	شام	انگارے
آسمان	تارے	تارے
سحر	گھپ اندھیرا	شام

۵۔ اس نظم کے کون کون سے بند میں ردیف استعمال ہوئی ہے؟ ان کی نشان دہی کریں۔

جواب: اس نظم کے دوسرے بند میں ردیف ”ہو“ استعمال ہوا ہے اور نظم کے آخری بند میں ردیف ”میرا“ استعمال ہوا ہے۔

۶۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھتے ہیں سے تلاش کر کے لکھیں۔

سحر، مرگٹ، بیاباں، قوی، پُر ہول، سُسنان

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سحر	صبح کا وقت	بیاباں	بے آباد	پُر ہول	خوفناک
مرگٹ	وہ جگہ جہاں ہندو اپنے مُردوں کو جلاتے ہیں۔	قوی	طاقت ور	سُسنان	دیران

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 01)

20- چاندنی ہو کہ..... ہو:

(a) روشنی (b) گہپ اندھیرا (c) سورج (d) چاند



مشکل الفاظ کے معانی

معانی	لفظ	معانی	لفظ
کنارے لگانا، منزل پر پہنچانا	پار لگانا	راز، بھید	اسرار
چراغ، موم بتی	شمع	راستہ بھولے ہوئے	بھٹکے ہوئے
اللہ تعالیٰ کو ایک	توحید	ملاح، کشتی کا مالک	ناخدا
ماننا، وحدانیت		جوش میں آنا، طغیانی پر آنا	امنڈنا
راستہ دکھانا	راہ دکھانا	دونوں جہانوں کی محفل	بزم کونین
کارواں، مسافروں یا	قافلے	وسط، درمیان	مرکز
تاجروں کے گروہ		جاگنے والی آنکھ	چشم بیدار

شعر نمبر 1: بزم کونین سجانے کے لیے آپ آئے

شمع توحید جلانے کے لیے آپ آئے

تشریح: شاعر نبی کریم ﷺ کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ ﷺ کی آمد ہمارے لیے بڑی خوشی کی بات ہے۔ آپ ﷺ کے آنے کا مقصد دنیا اور آخرت کی رونقوں کو بحال کرنا ہے یعنی آپ ﷺ دونوں جہانوں کی محفل کو سجانے کے لیے تشریف لائے ہیں۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو صرف ایک خدا کی عبادت کرنے کا درس دیا ہے جو سچا اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ اس کائنات کا نظام صرف اللہ تعالیٰ ہی چلا رہا ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں ہے یعنی آپ ﷺ نے دنیا میں آکر لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا درس دیا ہے۔

شعر نمبر 2: ایک پیغام جو ہر دل میں اُجالا کر دے

ساری دُنیا کو سنانے کے لیے آپ آئے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی تشریف آوری کا مقصد لوگوں کو گمراہی سے بچانا ہے۔ ان کو سیدھے راستے پر چلانا اور ان کو اندھیروں سے نکال کر اُجالوں کی طرف لانا ہے۔ ان سب باتوں کی آپ ﷺ نے بھرپور دعوت دی۔ اللہ تعالیٰ کا وہ پیغام جو دلوں کو منور کر دے اُسے آپ ﷺ نے لوگوں کو آکر سنایا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری کا ایک مقصد اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کو پوری انسانیت تک پہنچانا ہے، تاکہ وہ گمراہی سے نکل کر ہدایت کی طرف آجائیں۔ آپ ﷺ ہی پوری دنیا کی ہدایت کا سبب بنے ہیں۔

شعر نمبر 3: ایک محذرت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو

ایک مرکز پہ نکلانے کے لیے آپ آئے

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی آمد سے قبل انسان گمراہ تھا۔ وہ اپنا راستہ بھول چکا تھا۔ کوئی بتوں کو پوج رہا تھا، کوئی ستاروں اور چاند کو پوجتا

3- کون سی چیز بڑوں کو جڑ سے اکھاڑ دے گی؟

(a) پانی (b) تیز ہوا (c) بارش (d) بادل

4- آسمان سے تارے ٹوٹ کر گر رہے ہوئے نظر آتے ہیں:

(a) شب کو (b) صبح کو (c) دوپہر کو (d) شام کو

5- جہاں بہت سی قبریں ہوں اُس جگہ کو کہتے ہیں:

(a) مرگٹ (b) قبرستان (c) آتش کدہ (d) کھنڈر

6- مرگٹ، قبرستان اور کھنڈر سے گزرتے وقت شاعر کے خطائیں ہوتے:

(a) ہوش (b) دل دو ماغ (c) قدم (d) اوسان

7- شاعر کے نزدیک کس چیز نے اسے گھیرا ہوا؟

(a) مینہ اور آندھی (b) بارش (c) طوفان (d) سیلاب

8- ”محمد“ کے مطابق سناتا کس چیز کا ہوا؟

(a) ہواؤں کا (b) آندھی کا (c) طوفان کا (d) بارش کا

9- ”محمد“ کس شاعر نے لکھی ہے؟

(a) علامہ محمد اقبال (b) امجد اسلام امجد (c) مولانا حالی (d) مرکب عطلی

10- ”خوف و خطر“ کون سا مرکب ہے؟

(a) مرکب اضافی (b) مرکب عطفی (c) مرکب توسیلی (d) مرکب عددی

11- شاعر کی ہمیشہ نظر ہوتی ہے:

(a) کھانے پر (b) کتابوں پر (c) پڑھائی پر (d) خدا پر

12- ”گہپ اندھیرا“ کسے کہتے ہیں؟

(a) گم اندھیرے کو (b) بہت زیادہ اندھیرے کو (c) جھٹپٹے کو (d) رات کو

13- ”سناتا“ کا متضاد ہے:

(a) آواز (b) شور (c) خاموشی (d) ہوا کی آواز

14- ٹوٹ کر آسمان سے.....

(a) تارے (b) انگارے (c) شہاب ثاقب (d) سیارے

15- ”خطا“ کا مترادف لفظ ہے:

(a) نیکی (b) غلطی (c) انعام (d) سزا

16- جڑ سے بڑوں کو دے اُکھیز.....

(a) ہوا (b) طوفان (c) بارش (d) آدی

17- وہم کرتے ہیں:

(a) بچے (b) لوگ (c) بوڑھے (d) نوجوان

18- اس نظم میں کون سا محاورہ استعمال ہوا ہے؟

(a) اوسان خطا ہونا (b) بیروں تلے سے زمین نکلنا (c) پہاڑ تلے آنا (d) روٹے کھڑے ہونا

19- ڈر کا مترادف ہے:

(a) خطرناک (b) خوف (c) ہیبتناک (d) ڈرپوک